بہن کی بیٹی کو دودھ پلانے کے بعد اس سے اپنے بیٹے کا نکاح کرنا

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-989

تاریخ اجراء: 28ذوالحجۃالحرام1444ھ/17جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

دو بہنیں ہیں ایک کا بیٹا پیدا ہوا اور دوسری کی بیٹی جس کا بیٹا تھا اس نے اپنی بہن کی بیٹی یعنی بھانجی کو ایک بار دودھ پلایا۔ تو کیا وہ لڑکی اپنے خالہ زاد بھائی جس کے ساتھ دودھ پیا تھا اس کے علاوہ دوسرے خالہ زاد سے نکاح کر سکتی ہے؟ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ رضاعت کے لیے کم از کم پانچ بار دودھ پینا لازم ہے۔ اس کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر ایک بہن نے مدت رضاعت میں (یعنی ڈھائی سال کی عمر کے دوران) اپنی بہن کی بیٹی (یعنی بھانجی) کو دودھ پلا دیا تو اس صورت میں دودھ پینے کی وجہ سے وہ لڑکی اس دودھ پلانے والی عورت کی رضاعی بیٹی بن چکی ہے اور اس رشتۂ رضاعت کے سبب اس بچی پر دودھ پلانے والی عورت کے تمام بیٹے خواہ وہ پہلے پیدا ہوئے ہوں یا بعد میں یا جنہوں نے ساتھ میں دودھ پیا ہو، وہ تمام بیٹے اس دودھ پینے والی بچی کے محارم ہو گئے یعنی رضاعی بھائی بن گئے۔ رضاعی بہن ،بھائی کا آپس میں نکاح حرام ہے۔ کیونکہ جس طرح نسبی رشتے والی عورتیں مثلاً اپنی بہن پھوپھی خالہ وغیرہ، کسی مرد پر حرام ہوتی ہیں، اسی طرح رضاعت کی وجہ سے بھی اس نوعیت کے رشتے والی عورتیں حرام ہو جاتی ہیں اور قرآن وحدیث میں ایسا رضاعی رشتہ رکھنے والے مرد وعورت کے مابین نکاح کو حرام قرار دیا ہے۔

رسول کریم نبی رؤوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں "الرضاعۃ تحرم ماتحرم الولادۃ۔" یعنی جو عورتیں نسبی رشتے کی وجہ سے حرام ہو جاتی ہیں اس نوعیت کی عورتیں رضاعت سے بھی حرام ہو جاتی ہیں۔

(بخاری شریف، جلد2صفحہ764، مطبوعہ کراچی)

تنویر الابصار و در مختار میں ”(ولا حل بین رضیعی امرأة)لکونھما أخوین وان اختلف الزمن۔“یعنی کسی عورت سے بچے بچی نے دودھ پیا تو ان دونوں کے مابین نکاح حلال نہیں اس لئے کہ یہ یہ دونوں بہن بھائی بن گئے اگرچہ ان دونوں کے دودھ پینے کا زمانہ مختلف ہو۔(درمختار معہ ردالمحتار، جلد4صفحہ398،مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:”بچہ نے جس عورت کا دودھ پیا، وہ اس بچہ کی ماں ہو جائے گی اور اس کا شوہر (جس کا یہ دودھ ہے یعنی اس کی وطی سے بچہ پیدا ہوا، جس سے عورت کو دودھ اترا) اس دودھ پینے والے بچہ کا باپ ہو جائے گا اور اس عورت کی تمام اولادیں اس کے بھائی بہن خواہ اسی شوہر سے ہوں یا دوسرے شوہر سے، اس کے دودھ پینے سے پہلے کی ہیں یا بعد کی یا ساتھ کی“(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ7، صفحہ38، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مدتِ رضاعت میں ایک بار دودھ پلانے سے بھی حرمتِ رضاعت ثابت ہو جاتی ہے، پانچ بار دودھ پلانا ضروری نہیں ہے۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے:”قلیل الرضاع و کثیرہ اذا حصل فی مدۃ الرضاع تعلق بہ التحریم کذا فی الھدایۃ قال فی الینابیع :والقلیل مفسر بما یعلم انہ وصل الی الجوف کذا فی السراج الوھاج“یعنی دودھ پلانا قلیل ہو یا کثیر جب مدتِ رضاعت میں حاصل ہو، تو تحریم اس کے متعلق ہو جائے گی ایسا ہی ہدایہ میں ہے۔ ینابیع میں فرمایا:اور قلیل کی تفسیر اس مقدار کے ساتھ کی گئی ہے جس کے متعلق معلوم ہے کہ جوف تک پہنچ گیا ہے ایسا ہی سراج وہاج میں ہے۔(فتاوی ھندیہ، جلد1، صفحہ376، مطبوعہ:بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net